13واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 30 مارچ 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز پیر 20۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ملتان: پی پی 194 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت و مکمل کرنے کی تفصیلات

*307: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 194 ملتان میں حکومت نے 12۔2011 کے دوران کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ کی ہے؟

(ب) ان سڑکوں کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کون کونسی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کن سڑکوں پر کام جاری ہے؟

(د) ان سڑکوں میں سے جو سڑکیں ابھی تک مکمل نہیں ہوئیں ان کو کب تک مکمل کر دیا جائے گا؟

(ہ) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا ٹھیکہ کن پارٹیوں کو دیا گیا ہے ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 194 ملتان میں سال 12۔2011 کے دوران سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر مبلغ 15.500 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) پی پی 194 ملتان میں سال 12۔2011 کے دوران جن سڑکوں کی تعمیر و مرمت ہوئی ان کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام سڑکوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔

(د) کوئی بھی سڑک نامکمل نہ ہے۔

(ہ) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا ٹھیکہ جن پارٹیوں کو دیا گیا تھا ان کے نام اور پتہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

بروز پیر 20۔اکتوبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ملتان: مکمل و نامکمل نالیوں، پلیوں اور سولنگ کی تفصیلات

*308: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 194 ملتان 12۔2011ء اور 13۔2012ء کے دوران کتنی نالیوں، پلیوں اور سولنگ کا کام شروع کیا گیا، ان میں سے کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی نالیوں، پلیوں اور سولنگ کا کام ابھی تک بقایا ہے یہ کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ب) یہ کام کن کن سرکاری افسران / اہلکاران کی زیر نگرانی کیا گیا، ان کے نام و عہدہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 194 ٹی ایم اے شاہ رکن عالم اور بوسن ٹاؤنز کی حدود میں واقع ہے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران ٹی ایم اے شاہ رکن عالم ٹاؤن نے 12 عدد منصوبہ جات اور ٹی ایم اے بوسن ٹاؤن نے 69 منصوبہ جات برائے نالیوں، پلیوں، سولنگ کا کام شروع کیا جو کہ تمام مکمل ہو چکے ہیں۔

(ب) مندرجہ بالا کاموں کی تفصیلات و افسران / اہلکاران کے نام و عہدہ جن کی زیر نگرانی کام مکمل ہوئے تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

بروز منگل 10۔فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ملتان: ضلعی حکومت کا بجٹ و آمدن کی تفصیلات

*309: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلعی حکومت ملتان کا سال 11-2010 اور 12-2011 کا کل بجٹ سال وائز آگاہ کریں، کتنی آمدن ضلع ھذا کو ان سالوں کے دوران کس کس مد سے ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن مدات میں خرچ کی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ان سالوں کے دوران اس ضلع کی یو سیز کو کس کس مد کیلئے کتنی کتنی فراہم کی گئی، تفصیل یو سیز وائز اور سال وائز فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013ء تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت ملتان کا سال 11-2010 اور 12-2011 کا کل بجٹ سال وائز اور مختلف مدات میں آمدن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	Opening Balance	گرانٹ از صوبائی حکومت	OSR (لوکل آمدن)	کل آمدن	خرچ
1	2010-11	1134.000	6440.582	201.000	7775.582	7104.704
2	2011-12	1316.766	6821.404	277.071	8415.241	7422.009

صوبائی حکومت سے موصولہ گرانٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مدات	سال 2010-11	سال 2011-12
1	PFC ایوارڈ	5228.730	6200.235
2	ٹائیڈ گرانٹ	800.000	209.317
3	CDG شیئر	411.582	411.852

	میزان	6440.582	6821.404

لوکل آمدن (OSR) کی سال وائز تفصیل تتمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سالوں کے دوران رقم مندرجہ ذیل مدات میں خرچ کی گئی۔

سال

نمبر شمار	مدات	2010-11	2011-12
1	تنخواہ	4971.582	5704.956
2	غیر ترقیاتی اخراجات	543.610	593.362
3	ترقیاتی اخراجات	908.705	522.980

(ج) ضلعی حکومت ملتان کو فراہم کی گئی رقم یو سیز وائز اور سال وائز اور مد وائز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	تعداد یو سی	سالانہ رقم	مد	ماہانہ رقم فی یو سی	ہیڈ آف اکاؤنٹ
1	2010-11	129	170.792	تنخواہ / غیر ترقیاتی	110331/-	یونین ایڈمنسٹریشن AO5207
2	2011-12	129	168.108	تنخواہ / غیر ترقیاتی	108536/-	یونین ایڈمنسٹریشن AO5207

سالانہ رقم کی یو سیز وائز تفصیل تتمہ ب ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

بروز منگل 10۔فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

جہلم: مفاد عامہ کے خلاف زبردستی گلی بند کرنے والے اہلکاران کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*313: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بحکم ڈی سی او جہلم مورخہ 24 جنوری 2012 کو ٹی ایم اے جہلم کے اہلکار I/E نے طارق آباد داخلی چتن رہتاس روڈ جہلم میں واقع 5 مرلہ کالونی (بھٹو سکیم) کی گلی زبردستی بند کی گئی، گلی کا ذاتی طور پر معائنہ کیا اور ٹی او آر کو رپورٹ دی کہ گلی بند کرنے کی شکایت درست ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمانہ کارروائی کے بعد مورخہ 15 فروری 2012 کو بحکم ٹی او آر جہلم مذکورہ دیوار گرا کر راستہ کھول دیا گیا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اہل محلہ نے اسی رات ایک دفعہ پھر دیوار بنا کر راستہ بند کر دیا ہے ؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ گلی بند کرنے کی اطلاع پر محکمہ نے تاحال کوئی کارروائی نہ کی ہے ؟

(ہ) کیا حکومت مفاد عامہ کے تحت راستہ کو دوبارہ بند کر کے حکومتی رٹ کو چیلنج کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی کرنے اور بند راستہ کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013ء تاریخ ترسیل 5 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ انکروچمنٹ انسپکٹر نے احکام بالا کے حکم پر موقع ملاحظہ کیا۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) درست ہے۔

(ہ) گلی دوبارہ کھول دی گئی ہے اور ذمہ داران کے خلاف FIR نمبر 449 مورخہ 2013-09-26 کو درج کروادی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2013)</u>

بروز منگل 10۔ فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع جہلم: موضع نوگراں میں گلیوں اور نالیوں کے پختہ کرنے کے منصوبہ جات کی تفصیلات</u>

*1215: <u>محترمہ راحیلہ انور</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وضلع جہلم کے گاؤں موضع نوگراں میں اپریل 2008 تا مارچ 2013 گلیاں اور نالیاں پختہ کرنے کے کل کتنے منصوبہ جات منظور ہو کر مکمل ہوئے نیز ہر ایک منصوبہ میں پختہ کی گئی

ہر گلی کی نشاندہی فرمائیں؟

(ب) مذکورہ ہر ایک منصوبہ کتنی مالیت کا تھا، ہر ایک منصوبہ کی اسٹیمیٹ کی کاپی فراہم کریں نیز ہر ایک منصوبہ میں پختہ کی گئی گلی اور نالیوں کی لمبائی اور چوڑائی علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ہر ایک منصوبہ کے ٹھیکیدار کا نام و پتہ نیز ہر ایک منصوبہ کے آغاز و تکمیل کی تاریخیں علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(د) مذکورہ ہر ایک منصوبہ کے تکمیل پر ٹھیکیدار کو ادائیگی سے پہلے محکمہ کے جس جس اہلکار نے اسٹیمیٹ کے مطابق کام تسلی بخش مکمل ہونے کا سرٹیفکیٹ جاری کیا، ان کے نام و عہدہ سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) موضع نوگراں میں اپریل 2008ء تا مارچ 2013ء ٹی ایم اے جہلم نے گلیاں اور نالیاں پختہ کرنے کے 03 منصوبہ جات مکمل کیے۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام منصوبہ	پختہ کی گئی گلیوں کی تفصیل
1	تعمیر گلی و نالی موضع نوگراں امجد کیانی	(1) چودھری اسماعیل ہاؤس تا لیاقت ہاؤس (2) صوبیدار الطاف تا چودھری لیاقت ہاؤس (3) اللہ دتہ ہاؤس تا مین گلی (4) گلی راجہ امجد والی
2	تعمیر گلی و نالی موضع نوگراں	(1) محبوب احمد ہاؤس والی گلی (2) راجہ بشارت نمبردار والی گلی (3) مسجد والی گلی (4) فاروق والی گلی (5) لیڈی کونسلر والی گلی مین گلی

		(6) ملحقہ لنک گلی
3	تعمیر گلی ونالی موضع نوگراں	(1) مین سٹریٹ مسجد والی

(ب) پختہ کی گئی گلی اور نالیوں کی لاگت درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام گلی	لاگت
1	تعمیر گلی ونالی موضع نوگراں امجد کیانی	8لاکھ
2	تعمیر گلیاں ونالیاں موضع نوگراں	14لاکھ
3	تعمیر گلی ونالی موضع نوگراں	5لاکھ

(ہر منصوبہ میں گلیوں ونالیوں کی تفصیل کے لئے جملہ اسٹیمیٹ تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں)

(ج) منصوبہ کے ٹھیکیداران کے نام وپتہ اور ہر ایک منصوبے کی آغاز و تکمیل کی تاریخ درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام گلی	نام وپتہ ٹھیکیدار	کام شروع کرنے کی تاریخ	کام مکمل کرنے کی تاریخ
1	تعمیر گلی ونالی موضع نوگراں امجد کیانی	قیصر عزیز پتہ ٹی ایم اے جہلم	21-06-2010	12-07-2010
2	تعمیر گلیاں ونالیاں موضع نوگراں	قیصر عزیز، ٹی ایم اے جہلم	20-09-2010	08-12-2010
3	تعمیر گلی ونالی موضع نوگراں	قاسم رضا: ٹی ایم اے	13-02-2013	04-04-2013

(د) محکمہ کے متعلقہ اہلکاران کے نام وعہدہ درج ذیل ہیں:۔

سیریل نمبر	نام گلی	نام وعہدہ
1	تعمیر گلی ونالی موضع نوگراں امجد کیانی	1) ریاض احمد، سب انجینئر / ATO(I&S)ٹی ایم اے جہلم 2) صفدر اللہ وڑائچ، TO(I&S)ٹی ایم اے جہلم
2	تعمیر PCC گلی ونالی موضع نوگراں	1) راحیل کیانی سب انجینئر ٹی ایم اے، جہلم 2) ملک شکیل انجم اعوان ATO(I&S)ٹی ایم اے جہلم

		3)صفدر اللہ وڑائچ TO(I&S) ٹی ایم اے جہلم
3	تعمیر گلی و نالی موضع نوگراں	1)راحیل کیانی سب انجینئر ٹی ایم اے، جہلم 2)ریاض احمد، سب انجینئر / ATO(I&S) ٹی ایم اے جہلم 3)عشرت اللہ خان، TO(I&S) ٹی ایم اے جہلم

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2013)

بروز منگل 10۔ فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: پی پی 151 پختہ کی گئی سڑکوں، گلیوں کی تفصیلات

*1309: میاں محمود الرشید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دسمبر 2008 تا فروری 2013 پی پی 151 لاہور میں کتنی سڑکیں اور گلیاں پختہ کی گئیں، ان کے نام، تخمینہ لاگت، مدت تکمیل، تاریخ آغاز اور ٹھیکیداروں کی تفصیل فراہم کی جائے، ان میں سے کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں نیز یہ منصوبے محکمہ کے کن کن افسران واہلکاران کی زیر نگرانی ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان میں سے اکثر سڑکیں اور گلیاں ناقص میٹریل کی وجہ سے اپنی مقررہ مدت سے پہلے ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان ناقص منصوبہ جات کی تحقیقات کے لیے کوئی انکوائری کمیٹی بنانے اور ذمہ دار ٹھیکیدار اور محکمہ کے افسران واہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013ء تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) دسمبر 2008 تا فروری 2013 لاہور میں جتنی سڑکیں اور گلیاں پختہ کی گئی ان کے نام، تاریخ آغاز، تخمینہ و مدت تکمیل اور ٹھیکیداروں کے نام، ان میں سے جتنے بھی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور جتنے زیر تکمیل ہیں تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)درست نہیں ہے کیونکہ مندرجہ بالا منصوبہ جات کی تمام سڑکیں اور گلیاں میسرز نیسپاک پرائیویٹ لمٹیڈ کی زیر نگرانی تکنیکی سطح پر مکمل ہوئی ہیں۔ لہذا تاحال درست حالت میں ہیں۔

(ج)جواب جز"ب"کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اپریل 2014)

لاہور میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے سپیشل اسکواڈ تشکیل دینے کے لئے اقدامات

*350: محترمہ عائشہ جاوید: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ لاہور میں ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے ایک سپیشل سکواڈ تشکیل دیا گیا تھا جس کی موثر کارروائی سے لاہور بھر کی تمام شاہرات سے ناجائز تجاوزات کا خاتمہ ہوگیا تھا؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ اب دوبارہ لاہور میں ناجائز تجاوزات کے بڑھنے کی وجہ سے لوگوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہے؟

(ج)کیا حکومت عوام کی سہولت کے لئے مستقل بنیاد پر یہ سپیشل سکواڈ تشکیل دینے اوراس کی ہیلپ لائن جاری کرنے کا پروگرام رکھتی ہے، اگرہاں توکب تک نہیں تواس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13جون 2013تاریخ ترسیل 11جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)یہ درست ہے کہ لاہور میں ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے ہر ٹاؤن نے سپیشل اسکواڈ تشکیل دیئے تھے اوراب بھی ٹاؤن ہائے کا عملہ تہہ بازاری دوشفٹوں میں کام کررہاہے۔

(ب)ٹاؤن ہائے تجاوزات کو دورکرنے کے لئے عملہ تہہ بازاری کو دوشفٹوں میں تقسیم کرکے تجاوزات کے خاتمہ کے لئے دن رات بھرپور کوشش کررہے ہیں تاکہ شہری سکھ کا سانس لے سکیں۔

(ج)حکومت پنجاب اس سلسلہ میں بھرپور کوشش کررہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2013)

ملتان شہر: ٹرانسپورٹ کمپنی کی جانب سے فراہم کئے گئے اڈے و دیگر تفصیلات

*433: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ملتان شہر میں کس کس ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان کو اڈے فراہم کئے گئے ہیں، مالکان کے نام مکمل تفصیل کے ساتھ فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے بغیر کسی Criteria کے پرائیویٹ مالکان کو اڈے دیئے ہوئے ہیں؟

(ج) محکمہ ان اڈوں سے ٹیکس کی وصولی کس حساب سے کرتا ہے؟

(د) ان اڈوں پر دوسرے شہروں کو جانے والی بسیں کتنی تعداد میں چل رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) زیر قاعدہ 253 اور A-253 موٹر وہیکل رولز مجریہ 1969 کے تحت پرائیویٹ مالکان کو ڈی کلاس اسٹینڈ لائسنس کی اجازت ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی دیتی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مالک	کمپنی اسٹینڈ	کیفیت
1	ملک زوار حسین	حسنین ٹریول سروس بہاولپور روڈ ملتان	زیر تعمیر
2	چودھری ارشاد حسین	مدینہ ٹریول سروس وہاڑی چوک ملتان	25 بس + 25 کوسٹر
3	چودھری بشیر احمد	یٰسین ٹریول سروس وہاڑی چوک ملتان	20 بس
4	شیخ نواز اکرم	نواز اکرم ٹریول سروس قذافی چوک ملتان	30 بس
5	واصف زمان	رہبر ٹریول سروس خانیوال روڈ ملتان	20 بس
6		ڈائیو وایکسپریس خانیوال روڈ ملتان	30 بس

7	چودھری محمد شہباز	الشہباز ٹریول سروس ڈیرہ اڈہ ملتان	75 ویگن
8	ملک محمد یوسف	العباس ٹریول سروس ڈیرہ اڈہ ملتان	40 ویگن
9	شیخ محمد اکرم	شالیمار ٹریول سروس ڈیرہ اڈہ ملتان	50 ویگن

(ب) درست نہ ہے زیر قاعدہ 253 اور 253-A موٹر وہیکل رولز مجریہ 1969 کے تحت Criteria مقرر ہے جس کے تحت جگہ، پارکنگ، انتظار گاہ زنانہ / مردانہ، لیٹرین شیڈ، بکنگ آفس، مسافروں کیلئے پانی وغیرہ کا انتظام ہونا ضروری ہے۔

(ج) یہ کہ قاعدہ (5)253 کے تحت DRTA سی کلاس جنرل بس اسٹینڈ کیلئے اڈہ فیس مقرر کرتی ہے جو کہ متعلقہ TMA یا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ وصول کرتی ہے پرائیویٹ آپریٹرز ڈی کلاس اسٹینڈ نئے لائسنس کے اجراء کیلئے پچاس ہزار روپے فیس ادا کرتے ہیں اور سالانہ رینیول فیس مبلغ پچیس ہزار روپے وصول کی جاتی ہے۔

(د) ان اڈوں سے چلنے والی بسوں کی تعداد 95 اور ویگنوں کی تعداد 245 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 دسمبر 2014)

لاہور: بابا گراؤنڈ میں اتوار بازار کے انعقاد کی تفصیلات

*536: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بابا گراؤنڈ نزد سول سیکرٹریٹ لاہور میں اتوار بازار لگتا رہا ہے کب سے کب تک یہ بازار لگتا رہا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب بابا گراؤنڈ میں اتوار بازار نہیں لگایا جا رہا ہے یہ کس اتھارٹی کے حکم سے بند ہوا اس کا نام اور عہدہ سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گراؤنڈ میں اتوار بازار لگانے کے لئے کمشنر لاہور نے بھی احکامات جاری کئے ہیں لیکن اس کے باوجود اتوار بازار نہیں لگانے دیا جا رہا ہے ایسا کس اتھارٹی کی وجہ سے ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ٹاؤن انتظامیہ داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور نے کبھی بھی بابا گراؤنڈ کو بطور اتوار بازار استعمال نہ کیا ہے۔

(ب) یہ بات حقائق پر مبنی ہے کہ اتوار بازار کبھی بھی بابا گراؤنڈ میں نہ لگایا گیا ہے مزید برآں یہ بازار سابقہ کونسل کی جگہ پر لگایا جاتا تھا مگر اب وہاں پر گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج اسلام پورہ کی عمارت تعمیر ہو رہی ہے۔

(ج) بابا گراؤنڈ میں اتوار بازار لگانے کے لئے کسی قسم کے احکامات جناب کمشنر صاحب لاہور ڈویژن سے موصول نہ ہوئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27مارچ 2015)</u>

<u>لاہور: باغبانپورہ سے سکھ نہر اوور ہیڈ برج بنانے کی تفصیلات</u>

*634: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) باغبانپورہ جی ٹی روڈ سے لے کر سکھ نہر سٹاپ تک اکثر ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ب) کیا حکومت باغبانپورہ سے سکھ نہر تک انڈر پاس یا اوور ہیڈ برج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بمطابق رپورٹ ٹریفک آفیسر مغلپورہ سرکل لاہور جی ٹی روڈ سے سکھ نہر تک روڈ کنسٹرکشن کا کام جاری ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی تھوڑی سی متاثر ہوئی ہے لیکن جی ٹی روڈ سے سکھ نہر تک ٹریفک وارڈنز کو تعینات کیا گیا ہے جو ہمہ وقت ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائے ہوئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ پٹرولنگ افسران بھی تعینات کئے گئے ہیں جو غلط پارکنگ یا ٹریفک کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا کرنے والی گاڑیوں وغیرہ کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لاتے ہیں۔

(ب)اوور ہیڈ برج یا انڈر پاس کا کوئی منصوبہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے زیر غور نہ ہے تاہم باغبانپورہ چوک کو TEPA کشادہ کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2013)

لاہور: مین شاد باغ روڈ لاہور کے درمیان گرین بیلٹ یا ڈیوائڈر بنانے کا معاملہ

*1135: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مین شاد باغ روڈ لاہور کو عبور کرنا بہت مشکل ہے؟

(ب) سڑک کے درمیان گرین بیلٹ یا ڈیوائڈر تعمیر کیا جائے تاکہ وہاں کے لوگوں کو سڑک عبور کرنے میں آسانی ہو؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ مین سڑک کے درمیان گرین بیلٹ یا ڈیوائڈر تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) ٹی ایم اے شالامار لاہور کی مالی حالت نہایت کمزور ہے گورنمنٹ اگر اس سلسلہ میں گرانٹ مہیا کر دے تو ٹی ایم اے گرین بیلٹ یا ڈیوائڈر تعمیر کروادے گی۔

(ج) جواب جز "ب" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جنوری 2014)

لاہور: ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1174: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 اور پی پی 145 لاہور میں کتنی ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں، ان کی تعداد بتائی جائے؟

(ب)مذکورہ ڈسپنسریوں میں علاج کے لیے مریضوں کو کونسی سہولتیں دی جاتی ہیں؟
(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ان ڈسپنسریوں میں ملازمین اور افسران کی تعداد بہت کم ہے؟
(د)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈاکٹرز اور ملازمین کی تعداد کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 144 اور پی پی 145 لاہور میں اس وقت 9 ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں۔
(ب)مذکورہ ڈسپنسریوں میں حفاظتی ٹیکہ جات بیرونی مریضوں کے علاج معالجے کی سہولت موجود ہے اور بچوں کی پیدائش اور ماں و بچہ کے متعلقہ معلومات و علاج کی سہولت دستیاب ہیں۔
(ج)ڈاکٹر و عملہ کی تعداد منظور شدہ اسامیوں کے مطابق پوری ہے۔
(د)تمام اسامیوں پر بھرتی تقریباً مکمل ہے اور مزید عملہ کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2014)

فیصل آباد: پی پی 69 میں یوسیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1276: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف)پی پی 69 فیصل آباد میں کتنی یوسیز ہیں ان کے نمبرز اور نام کیا ہیں؟
(ب) کیا ہر یوسی میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ Water Purification Plant لگے ہوئے ہیں جن میں یہ پلانٹ نہیں ہیں اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟
(ج)ہر پلانٹ کا تخمینہ لاگت اور یہ کب لگائے گئے تھے؟
(د)اس وقت کون کون سا پلانٹ کس کس بناء پر کب سے بند ہے اور اس کو چالو نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟
(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ کی آبادی کے مطابق یہ پلانٹ ناکافی ہیں؟

(و) حکومت اس حلقہ میں مزید کتنے پلانٹ کب تک لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 69 فیصل آباد میں 12 یوسیز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	یوسی نمبر	نام
1	238	محلہ الٰہی آباد سٹی فیصل آباد
2	241	پیپلز کالونی نمبر 02 فیصل آباد
3	242	سرفراز کالونی فیصل آباد
4	243	علامہ اقبال کالونی فیصل آباد
5	244	علامہ اقبال کالونی علی پارک
6	245	ذوالفقار کالونی فیصل آباد
7	249	ساہیوال وال RB/225 فیصل آباد
8	250	محلہ فاروق آباد سمندری روڈ فیصل آباد
9	251	شالیمار پارک
10	252	آبادی وزیر خان والی
11	253	ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد
12	254	سندھو ٹاؤن نزد کوکا کولا فیکٹری

(ب) پی پی 69 کی یوسی نمبر 252 اور یوسی نمبر 253 میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگے ہوئے ہیں۔ جبکہ بقیہ یوسیز میں گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز نہ ملنے کی بناء پر واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نہ لگے ہیں۔

(ج) ہر پلانٹ کا تخمینہ لاگت مبلغ۔/40,00,000 روپے ہے جس میں سول ورک، فاؤنڈیشن، کمرہ، سیوریج وغیر شامل ہیں۔ مذکورہ پلانٹ مالی سال 12-2011 میں لگائے گئے تھے۔

(د) حلقہ پی پی 69 میں صرف 02 واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔

(ہ)درست ہے مذکورہ آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہیں۔

(و)اس پر کام ہورہاہے کوشش ہے کہ جلدی لگادیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب28اپریل2014)

لاہور:راجگڑھ میں صفائی کی ابتر صورت حال کی تفصیلات

*1343:جناب جاوید اختر:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)راج گڑھ لاہور کے علاقہ میں صفائی کے لئے کتنے اہلکاران کام کررہے ہیں؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں اور انکو اٹھانے والا کوئی نہ ہے؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ ایک مؤقر اخبار"نوائے وقت"کی خبر مورخہ 13-7-9 کے مطابق مذکورہ علاقہ کی گلی نمبر 80 اور مین بازار راج گڑھ میں صفائی نہ ہونے کی وجہ سے تعفن پھیل رہا ہے؟

(د)کیاحکومت مذکورہ علاقہ میں صفائی کے نظام کو بہتر کرنے کیلئے کوئی اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی17جولائی2013تاریخ ترسیل17ستمبر2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)راج گڑھ کاعلاقہ جوکہ داتا گنج بخش ٹاؤن زون نمبر16میں ہے تین یونین کونسلز سے منسلک ہے اس میں30سینٹری ورکرز اپنی اپنی بیٹس میں ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب)یہ درست نہ ہے۔مذکورہ علاقہ میں صفائی کاکام روزانہ کی بنیاد پر بخوبی سرانجام دیاجارہاہے۔ کسی قسم کے گندگی کے ڈھیر نہ لگنے دیئے جاتے ہیں اور صفائی سے متعلق کسی بھی قسم کی شکایت کافوری ازالہ کیاجاتاہے۔اہلیان علاقہ صفائی کی صورت حال پر مطمئن ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ بحوالہ مذکورہ خبر اشاعت "روزنامہ نوائے وقت" مورخہ 2013-07-09 بذریعہ خصوصی صفائی مہم گلی نمبر 80 اور مین بازار راج گڑھ سے گندگی کے ڈھیر تلف کر دیئے گئے ہیں جس کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی ہے اور مزید برآں LWMC کے تعاون سے ترک کمپنی Ozpak اور Albayrak متعارف کروائی ہیں جو کہ پورے لاہور میں اپنا کام احسن طریق کار سے عالمی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے بخوبی سرانجام دے رہی ہیں جس کا ثبوت عیدالاضحیٰ 2013 ہے جس موقع پر مذکورہ بالا کمپنیوں کے تعاون سے صفائی کے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2015)

گوجرانوالہ: سڑکوں کی مرمت کی تفصیلات

*1468: جناب جاوید اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایک مؤقر اخبار جنگ کی خبر مورخہ 13-7-16 کے مطابق گوجرانوالہ کمشنر روڈ، بخاری روڈ نزد پاسپورٹ آفس والی سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ کے باعث یہاں پر سیوریج و بارش کا پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑکوں کو فوری طور پر ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ کمشنر روڈ، بخاری روڈ، نزد پاسپورٹ آفس والی سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کیونکہ مین ہولوں کا لیول اونچا ہے اور سڑک کا لیول نیچا ہے جس کی وجہ سے پانی مین ہولوں میں نہ گیا اور سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی۔

(ج) ڈسٹرکٹ روڈز کے محکمہ نے کمشنر روڈ پر کنکریٹنگ کا تخمینہ لاگت دے دیا ہے اور اس کی منظوری جلد ہونے کی توقع ہے جونہی اس کی منظوری ہوئی اور فنڈ دستیاب ہو گئے تو کمشنر روڈ پر کنکریٹ کر دی جائے گی۔ بخاری روڈ محکمہ پی ڈبلیو ڈی نے تعمیر کی ہے اور اس کے بعد سیوریج ڈالنے کی وجہ سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی تاہم M.D WASA گوجرانوالہ کو سڑک ہذا کی مرمت کے لئے مراسلہ ارسال کر دیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)</u>

<u>ضلع اوکاڑہ: حویلی لکھا شہر کی سڑکوں کی تعمیر و دیگر تفصیلات</u>

*1547: <u>محترمہ لبنیٰ ریحان:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران شہر کی کتنی نئی سڑکوں کی تعمیر کی اور ان پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران شہر کی کتنی سڑکوں کی مرمت و پیچ ورک کیا گیا اور ان پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی نگرانی کن کن افسران و اہلکاران نے کی اور اس کی فائنل انسپکشن کون کون سی اتھارٹیز نے کی، ان کے نام، عہدہ و گریڈ سے آگاہ کریں؟

(د) کیا مذکورہ میونسپل ٹاؤن نے گزشتہ پانچ سالوں کا آڈٹ کروایا یہ آڈٹ کن کن افسران نے کیا اور آڈٹ افسران نے کون کونسے آڈٹ اعتراضات اٹھائے۔ان بے قاعدگیوں کے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی تو ان سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) اگر ان سالوں میں آڈٹ نہیں کروایا گیا تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حویلی لکھا شہر ضلع اوکاڑہ میں درج ذیل سڑک کی تعمیر کا کام لوکل گورنمنٹ اوکاڑہ نے 2012-13 میں کرایا ہے تعمیر پختہ سڑک از منور شہید چوک تا پل راجباہ شکور آباد حویلی لکھا جس پر 2.000 ملین لاگت آئی۔

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران سڑکوں کی مرمت و پیچ ورک کا کوئی کام نہ کیا گیا۔

(ج) مذکورہ بالا سڑک کی تعمیر و مرمت کی نگرانی اور اس کی فائنل انسپکشن مندرجہ ذیل آفیسران نے کی۔

(1) ادریس احمد بودلہ، ایکسئین (BS.18)

(2) محمد اشفاق، اسسٹنٹ انجینئر (BS.17)

(3) محمد اسلم سب انجینئر (BS.11)

(د) دفتر ہذا کا آڈٹ سالانہ بنیاد پر آڈیٹر جنرل آڈٹ ڈیپارٹمنٹ باقاعدگی سے کرتا ہے اور سڑک مذکورہ کے متعلقہ کوئی آڈٹ اعتراض نہ اٹھایا گیا ہے۔

(ہ) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2015)

ضلع اوکاڑہ: کمرشلائزیشن فیس کی وصولی و دیگر تفصیلات

*1550: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنی کتنی کمرشلائزیشن فیس کن کن سے وصول کی، اس کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) اس فیس کی وصولی کے لئے کتنے انسپکٹرز کام کر رہے ہیں، کیا فیس کی وصولی میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بتدریج اضافہ ہوا یا کمی، اگر کمی ہوئی تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) اس ٹاؤن میں سینٹری انسپکٹر کون ہے، اس کا نام اور وہ کتنے عرصہ سے اس جگہ پر تعینات ہے؟

(د) قواعد کے مطابق مذکورہ سینٹری انسپکٹر کتنے عرصہ تک ایک جگہ پر تعینات رہ سکتا ہے؟

(ہ) سینٹری انسپکٹر کے ماتحت صفائی کے لئے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں اور ان میں کتنے ملازمین افسران کے گھروں میں کام کررہے ہیں؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ پورے شہر میں جگہ جگہ گلی گلی گندگی کے ڈھیر پڑے رہتے ہیں لیکن ان کو اٹھانے والا کوئی نہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے نے اس مد میں 4924371 روپے وصول کئے ہیں جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس فیس کی وصولی کے لئے صرف ایک انسپکٹر کام کررہا ہے فیس کی وصولی میں سال بہ سال اضافہ ہوا ہے۔

(ج) سی او یونٹ حویلی لکھا میں ہدایت اللہ انجم بطور سینٹری انسپکٹر عرصہ 6 ماہ سے تعینات ہے۔

(د) لوکل گورنمنٹ قواعد کے تحت عرصہ تعیناتی کی کوئی قید نہ ہے۔

(ہ) سینٹری انسپکٹر کے ماتحت 90 ملازمین شعبہ صفائی میں کام کررہے ہیں کوئی بھی ملازم کسی افسر کے گھر کام نہ کررہا ہے۔

(و) شہر میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی کروائی جاتی ہے اور روزانہ ہی کوڑے کے ڈھیر اٹھائے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2014)

ضلع اوکاڑہ: ملازمین کی تعیناتی وکارکردگی کی تفصیلات

*1577: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا اوکاڑہ میں چیف آفیسر کا نام کیا ہے اور وہ یہاں پر کب سے تعینات ہیں۔ ان کو تعینات کرنے والی اتھارٹی کون ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چیف آفیسر میونسپل ٹاؤن حویلی لکھا او کاڑہ عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں کیا یہ قواعد وضوابط کے برعکس نہ ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کو حکومت یہاں سے فوری ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) مذکورہ ٹاؤن میں کتنے ملازمین کس کس گریڈ کے کب سے تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل ٹاؤن (سی۔اویونٹ) حویلی لکھا میں چیف آفیسر کی اسامی اس وقت خالی ہے ایڈمنسٹریٹر/ٹی ایم اے دیپالپور نے مقامی / عارضی طور پر دفتری امور چلانے کے لئے ملک محمد ایوب ،ریونیو آفیسر کو انتظامی امور دے رکھے ہیں ریگولر چیف آفیسر کی تعیناتی کی اتھارٹی جناب سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے مورخہ 2013-09-26 تک ریگولر چیف آفیسر مسٹر منیر احمد پراچہ تعینات رہے ۔جبکہ ان کی یہاں پر تعیناتی کا عرصہ از مورخہ 2013-03-01 تا 2013-09-26 (6 ماہ 25 دن) ہے۔

(ج) میونسپل ٹاؤن (سی۔اویونٹ) حویلی لکھا جنرل برانچ میں ملازمین کی تعداد 06 ہے (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ان کی بھرتی مقامی ڈومیسائل کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ لہٰذا ان کا تبادلہ مذکورہ میونسپل ٹاؤن میں ہی موجودہ سیٹ پر انتظامی طور پر ہی ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2014)

لاہور: یوسی 38 چیچاں والا سٹاپ تا بابا نواں والا چوک روڈ کی تعمیر کا معاملہ

*1604: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور یوسی 38 چیچاں والا سٹاپ تا بابا نواں والا چوک سڑک کی کل لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) اس سڑک کی آخری مرتبہ کب تعمیر ومرمت کی گئی اور اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج)مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک اس وقت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ؟

(ہ) کیا حکومت اس کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور کی یوسی نمبر 38 چیچاں والا سٹاپ تا بابا نواں والا چوک سڑک کی کل لمبائی 1740 فٹ ہے اور چوڑائی 40 فٹ ہے۔

(ب) اس سڑک کی آخری مرتبہ 10-2009 میں مرمت کروائی گئی اور اس پر مبلغ 1150000/- روپے خرچ ہوئے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی تعمیر ومرمت کا ٹھیکہ اعجاز انجینئرنگ ورکس، پروپرائیٹر محمد اعجاز طارق ولد محمد اسحاق کو دیا گیا۔

(د) درست ہے۔

(ہ) جی ہاں فنڈز کی دستیابی پر فوراً سڑک کی تعمیر ومرمت کروادی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)</u>

<u>لاہور: یوسی 37 محلہ آصف کالونی کے مین بازار کی سڑک کی تعمیر کا معاملہ</u>

<u>*1626: ڈاکٹر نوشین حامد:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 یوسی 37 واہگہ ٹاؤن لاہور محلہ آصف کالونی کا مین بازار ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست ہے۔

(ب)مذکورہ سڑک میں سیوریج سسٹم واسا نے اور سوئی گیس کی پائپ لائن محکمہ نے بچھانی ہے جیسے ہی یہ محکمہ جات اپنے کام مکمل کرلیں گے تو سڑک ہذا کی تعمیر ومرمت کا کام ٹی ایم اے اپنے بجٹ سے کروادے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2014)

سیالکوٹ: تحصیل ڈسکہ کو سکر مشین کی فراہمی کی تفصیلات

*1726: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ ڈسکہ پنجاب کی ایک بہت بڑی تحصیل ہے، جس کا سیوریج کا سسٹم ناکام ہو چکا ہے سیوریج سسٹم کو چلانے کے لئے ایک Sucker Machine کی سخت ضرورت ہے؟

(ب) کیاحکومت اس تحصیل ہیڈ کوارٹر کے لئے Sucker Machine دینے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ سیوریج سسٹم کو کامیاب کر کے شہر کے مسائل پر قابو پایا جاسکے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسکہ پنجاب کی ایک بڑی تحصیل ہے تاہم اس کا سیوریج سسٹم سال 09۔2008 میں محکمہ پبلک ہیلتھ نے مکمل کیا اور ٹی ایم اے ڈسکہ کے حوالے کر دیا۔ سیوریج سسٹم ناکام نہ ہوا ہے تاہم سیور کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بسا اوقات مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ب) ٹی ایم اے ڈسکہ نے اس مسئلہ کو مستقل طور پر حل کرنے کیلئے ایک عدد Sucker اور Jetting مشین خرید لی ہے جس سے ڈسکہ سٹی کا سیوریج نظام بہتر ہو گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2015)

سیالکوٹ: ڈسپوزل ورکس کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کی تفصیلات

*1727:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ ڈسکہ میں عوامی روڈ ڈسکہ پر آج سے 25 سال پہلے ڈسپوزل ورکس بنایا گیا تھا جو کہ اب رہائشی آبادی کے درمیان آچکا ہے اور لوگوں کا بدبو کی وجہ سے رہائش رکھنا محال ہے نیز یہ کہ ڈسپوزل ورکس خستہ حال ہو چکا ہے جب بارش ہوتی ہے تو موٹروں والے کمروں میں پانی داخل ہو جاتا ہے موٹریں جل جاتی ہیں اور نظام رک جاتا ہے؟

(ب) ٹی ایم اے عوامی روڈ ڈسکہ والے ڈسپوزل ورکس کو وہاں سے کب تک شفٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں عوامی روڈ ڈسکہ پر ڈسپوزل ورکس بہت پرانا ہے اور یہ شہری آبادی میں آچکا ہے اور اس کی بدبو بھی ہے اور بارش کی وجہ سے موٹروں والے کمرہ میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے لیکن اب نیا پمپ ہاؤس تعمیر ہو چکا ہے اور بہتر طریقہ سے کام کر رہا ہے جس وجہ سے اب نکاسی آب کے نظام کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔

(ب) ڈسپوزل ورکس کو راجہ گھمان سائفن کے قریب شفٹ کرنے کیلئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے 6 کروڑ روپے کا تخمینہ تیار کیا تھا لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ منصوبہ پایہ تکمیل تک نہ پہنچا۔ٹی ایم اے ڈسکہ کے مالی وسائل بہت محدود ہیں تاہم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو درخواست کی گئی ہے کہ عوام الناس کی خاطر مذکورہ ڈسپوزل کی جگہ فی الفور تبدیل کی جائے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2014)

لاہور:پیدائشی سرٹیفکیٹ کی فیس بڑھانے کی تفصیلات

*1890: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے پیدائش کے سرٹیفکیٹ کی فیس جو 300 روپے تھی، بڑھا کر 650 روپے کر دی ہے؟

(ب) کیا اس فیس کے بڑھائے جانے کا اطلاق صوبہ کے تمام اضلاع میں بلا تفریق کیا جا رہا ہے یا کہ صرف ابتدائی مراحل میں صرف لاہور ہی میں ہے؟

(ج) کیا حکومت اضافہ ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس فیس کے بڑھائے جانے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے کوئی اضافہ نہ کیا گیا ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کے مطابق ہے۔

(ج) ایسا کوئی اضافہ کیا ہی نہیں گیا تو ختم کرنے کا معاملہ غیر متعلقہ ہو جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2014)

ضلع لاہور: موبائل فون ٹاورز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1894: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں 2012 کے دوران موبائل فون ٹاورز کی تعداد کیا تھی اور اب کتنی ہے؟

(ب) کیا تمام ٹاورز حکومت کی پالیسی، قانون اور شرائط کے مطابق نصب ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ رہائشی کالونیوں اور گھروں کی چھتوں پر انسٹال کئے گئے انٹینا کی Radiation سے انسانی صحت پر مضر صحت اثرات پڑ رہے ہیں؟

(د) کیاحکومت ایسے اقدامات اٹھانے کوتیار ہے کہ مذکورہ ٹاورز اور انٹینے کمپنیاں رہائشی بستیوں سے شفٹ کر کے کھلے ایریاز میں انسٹال کریں، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) BTS ٹاورز 2003ء تا 2012ء کے دوران لگائے گئے اس سلسلے میں لوکل گورنمنٹ کی پہلی پالیسی 21 اکتوبر 2006 اور دوسری جنوری 2009 اور تیسری 12 اگست 2013 کو جاری کی گئی۔ 2012ء کے بعد بہت کم تعداد میں ٹاورز لگائے گئے۔ اندازاً اب تک کمپنیوں کے ٹاورز کی تعداد درج ذیل ہے۔

زونگ 700، موبی لنک 750، ٹیلی نار 720، وارد، 550، یوفون 600، ورلڈ کال 126، 50 PTCL، Wi Tribe 130، اس طرح لگنے والے ٹاورز کی تعداد تقریباً 4626 ہے۔

(ب) کچھ ٹاورز تو حکومت کی پالیسی قانون اور شرائط کے مطابق نصب ہیں جبکہ کچھ ٹاورز کمپنیوں نے محکمہ جات کی اجازت کے بغیر نصب کر رکھے ہیں پالیسی کے مطابق این او سی محکمہ ماحولیات سول ایوی ایشن اتھارٹی (صرف زیادہ اونچائی اور ایئرپورٹ کے قریب کی صورت میں متعلقہ ٹی ایم اے سے درکار ہوتا ہے۔ چونکہ BTS ٹاورز کے سلسلے میں مختلف محکمہ جات کے قواعد و ضوابط پہلے سے موجود نہ تھے۔ اس لئے زیادہ تر ٹاورز زمین مالکان اور کمپنیوں کے درمیان معاہدوں کی صورت میں لگائے گئے موجودہ پالیسی کے مطابق ٹاورز صرف اور صرف کمرشل عمارت پر ہی لگائے جا سکتے ہیں۔

(ج) بی ٹی ایس ٹاورز کی کمیونیکشن فریکوئنسی (مواصلاتی فریکوئنسی) ہر کمپنی کے لئے وفاقی حکومت کا فریکوئنسی ایلوکیشن بورڈ منظور کرتا ہے جو کہ پی ٹی سی ایل کا ایک ذیلی ادارہ ہے مواصلاتی مقاصد کے لئے اس فریکوئنسی کی پوری دنیا میں قانونی اجازت ہے تکنیکی طور پر Non Frequency آئیونائزنگ ریڈی ایشن ہے جو کہ برقی مقناطیسی نوعیت کی ہوتی ہیں اور اسکے ابھی تک صحت پر کوئی مضر صحت اثرات سامنے نہ آئے ہیں۔

(د) تکنیکی بنیادوں پر ٹاورز کے نیٹ ورک کی جگہ مخصوص ہوتی ہے جس میں ردوبدل کی بہت کم گنجائش ہوتی ہے اس لئے ٹاورز کو شہری آبادی سے باہر منتقل کرنا تکنیکی بنیادوں پر ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2015)

بہاولپور شہر میں واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کی تفصیلات

*1911: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان پلانٹس پر کل کتنے اخراجات ہوئے ہیں؟

(ج) ان پلانٹس میں سے اس وقت کتنے چالو حالت میں ہیں اور کتنے کب سے خراب پڑے ہوئے ہیں ان کو کب تک مرمت کر دیا جائے گا؟

(د) ان واٹر فلٹریشن سے شہر کی کتنی آبادی کو پانی فراہم کیا جارہا ہے؟

(ہ) بہاولپور شہر کے جن علاقہ جات میں واٹر پلانٹس نہیں لگائے گئے ان میں کب تک واٹر فلٹریشن پلانٹ لگادیئے جائیں گے؟

(و) پچھلے پانچ سالوں کے دوران بہاولپور شہر کے کن کن مقامات پر واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بہاولپور سٹی کی حدود میں چار واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے ہیں۔

(ب) ان پلانٹس پر تقریباً 70 لاکھ روپے اخراجات ہوئے ہیں۔

(ج) چاروں پلانٹس درست حالت میں کام کر رہے ہیں کوئی بھی پلانٹ خراب نہ ہے۔

(د) ان پلانٹس سے تمام ملحقہ آبادیاں صاف پانی حاصل کر رہی ہیں۔

(ہ)بہاولپور شہر کے جن علاقہ جات میں واٹر فلٹریشن پلانٹس نہیں لگائے گئے وہاں گورنمنٹ کی پالیسی اور فنڈز دستیاب ہونے پر واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کرائے جا سکیں گے۔

(و) پچھلے پانچ سالوں میں ٹی ایم اے سٹی کی جانب سے چار عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس لگوائے گئے مقامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔واٹر فلٹریشن پلانٹ اسلامی کالونی۔

2۔واٹر فلٹریشن پلانٹ سیٹلائٹ ٹاؤن

3۔واٹر فلٹریشن پلانٹ ماڈل ٹاؤن سی

4۔واٹر فلٹریشن پلانٹ ماڈل بازار نزد دفتر ٹی ایم اے سٹی بہاولپور۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

راولپنڈی: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں 30 کروڑ کی کرپشن کی نشاندہی و دیگر تفصیلات

*1914: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) اگر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ راولپنڈی نے 12-2011 میں آڈٹ کروایا تو اس میں کن کن مدات میں بے قاعدگیوں اور کرپشن کی نشاندہی کی گئی، علیٰحدہ علیٰحدہ شعبہ وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ جنگ مورخہ 13-8-9 کی خبر کے مطابق آڈٹ رپورٹ کی نشاندہی کے تحت سرکاری خزانے کو 29 کروڑ 85 لاکھ کا نقصان پہنچایا گیا اگر ہاں تو اس بارے میں اب تک کیا کارروائی کی گئی، ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کیا مذکورہ آڈٹ رپورٹ کے مطابق کرپشن ہوئی ان کرپشن کرنے والے ذمہ داران کے خلاف کوئی انکوائری عمل میں لائی گئی اگر ہاں تو ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ان ذمہ داران سے رقم کی ریکوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بے قاعدگیوں کے ذمہ داران نے 16 کروڑ 68 لاکھ روپے کے مالی معاملات کا ریکارڈ ہی غائب کر دیا ہے اس بارے میں حکومت نے اب تک کیا کارروائی کی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: پی پی 58 کی سڑکوں کی تفصیلات

*1916: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی کون کون سی سڑکیں ہیں، ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی سڑکیں پختہ ہیں یہ کب پختہ کی گئی تھیں، ان کے نام اور لمبائی بیان کریں؟

(ج) ان پختہ سڑکوں میں سے کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(د) ان مخدوش سڑکوں کی سالانہ مرمت پر سال 08-2007 سے آج تک سال وائز کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، تفصیل سڑک وائز بتائیں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس حلقہ کی اکثر سڑکوں کی حالت انتہائی خراب ہے اور ان کی مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے اگر ہوئی ہے تو صرف کاغذوں تک ہوئی ہے موقعہ پر کوئی کام نہ کروایا گیا ہے؟

(و) کیا حکومت اس کی تحقیقات اینٹی کرپشن پنجاب کی انجینئرنگ ونگ سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 59 فیصل آباد میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی 70 سڑکات ہیں ان کے نام اور لمبائی کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام 70 سڑکات پختہ ہیں۔

(ج)70 سڑکات میں سے 6 سڑکیں مخدوش حالت میں ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان مخدوش سڑکات کی سالانہ مرمت 08۔2007 سے آج تک سال وائز خرچ کی جانے والی رقوم کی تفصیلات تتمہ "ج "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)درست نہ ہے۔

(و)کرپشن کے بارے میں شواہد موصول نہ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

لاہور: یو سی 45 اور 46 کو ڈینگی کے خاتمہ کے لئے دیئے گئے فنڈز و دیگر تفصیلات

*1959: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یو سی 45 اور 46 لاہور کو ڈینگی کے خاتمہ کے لئے سپرے کی مد میں 14۔2013 میں کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کن کن علاقوں میں ڈینگی سپرے کیا گیا؟

(ب)مذکورہ یو سیز کو سٹریٹ لائٹس کی مد میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کتنے استعمال ہوئے سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران کن علاقوں میں کتنی کتنی ٹیوب لائٹس فراہم کی گئیں اور بجلی کے بلز پر کتنی رقم کی ادائیگی کی گئی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ یو سیز میں سٹریٹ لائٹس کی فراہمی نہیں کی جا رہی، لیکن ریکارڈ میں اندراج کیا جا رہا ہے؟

(ہ)کیا ان یو سیز کا پچھلے پانچ سالوں کا آڈٹ ہوا اگر ہاں تو ان آڈٹ رپورٹس کی کاپیاں ایوان میں فراہم کی جائیں اور اگر نہیں ہوا تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ڈینگی کے خاتمہ کے لئے بجٹ یونین کونسل میں کوئی فنڈ مختص نہ کیا گیا لیکن یونین کونسل کی سطح پر ٹاؤن ہذااور محکمہ ہیلتھ کی مدد سے یونین کونسلز کے علاقوں میں سپرے کر دیا گیا ہے۔

(ب)یونین کونسل نمبر45میں مندرجہ ذیل فنڈ خرچ ہوئے جبکہ یوسی 46کو سٹریٹ لائٹ کی مد میں کوئی فنڈ فراہم نہ کیا گیا۔

سال12۔2011میں مبلغ 2لاکھ روپے سٹریٹ لائٹس پر خرچ ہوئے۔

13۔2012میں مبلغ 6لاکھ روپے سٹریٹ لائٹس پر خرچ ہوئے۔

مندرجہ بالا فنڈ بذریعہ ٹینڈرDGPRاستعمال کیا گیا۔

(ج)یونین کونسل45کے حلقہ میں سٹریٹ لائٹ لگوائی گئی لیکن ان لائٹس کا بل یوسی نے ادا نہیں کیا بلکہ روڈلائٹ ادا کرتی ہے۔

(د)یونین کونسل کی سطح پر برائے سال12۔2011اور13۔2012جتنی لائٹس خرید کی گئیں وہ تمام علاقہ میں لگائی گئی ہیں کسی قسم کا اضافی اندراج نہیں کیا گیا۔

(ہ)یوسی45برائے سال13۔2012کا ابھی آڈٹ نہیں ہوا پچھلے سال کا آڈٹ ہو گیا ہے۔آڈٹ رپورٹ تتمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ یوسی نمبر46میں پچھلے پانچ سال کا آڈٹ لوکل فنڈ آڈٹ کی جانب سے کیا گیا مگر آڈٹ رپورٹس یونین کونسل کو فراہم نہ کی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب27مارچ2015)</u>

<u>لاہور:یوسی45اور46کو فنڈز کی فراہمی وسڑکوں کی تعمیر کی تفصیلات</u>

<u>*1960:مہر خالد محمود سرگانہ:</u>کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)یوسی45اور46لاہور کو پچھلے تین سالوں کے دوران کل کتنے فنڈز فراہم کئے گئے،سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)ان یو سیز میں کن کن علاقوں کی کون کون سی سڑکیں پختہ کی گئیں اور ان پر کتنے کتنے اخراجات ہوئے، سڑک وائز اور سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)ان سڑکوں کی موجودہ صورتحال کیا ہے، آگاہ فرمائیں؟

(د)ان سڑکوں کی تعمیر کی فائنل انسپکشن اور چیکنگ کن افسران نے کی، ان کے نام و عہدہ گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ان میں اکثر سڑکیں انتہائی خستہ حال ہو چکی ہیں اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اتنے کم عرصہ کے دوران ان سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ کی کیا وجوہات ہیں ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یو سی 45 اور 46 لاہور کو پچھلے تین سالوں کے دوران فراہم کئے گئے فنڈ کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سال	فنڈز برائے یو سی 45	فنڈ برائے یو سی 46
1	2010-11	34,06,410/-	28,09,086/-
2	2011-12	31,99,992/-	34,87,663/-
3	2012-13	34,66,659/-	29,33,326/-

(ب) یو سی نمبر 45 اور 46 میں کوئی سڑک پختہ نہ کی گئی جبکہ یو سی 45 میں مندرجہ ذیل گلیاں پختہ کی گئی ہیں۔

نمبر شمار	نام سڑک / گلی	لاگت
1	تعمیر گلی نمبر ۴ میاں کالونی حصہ اول	100000
2	تعمیر گلی نمبر ۴ میاں کالونی حصہ دوم	100000
3	تعمیر گلی نمبر ۴ میاں کالونی حصہ سوم	100000
4	تعمیر گلی نمبر ۴ میاں کالونی حصہ چہارم	100000

5	تعمیر گلی نمبر ۴ میاں کالونی حصہ پنجم	100000
	میزان	500000

(ج) تعمیر شدہ گلیوں کی موجودہ صورت حال تسلی بخش ہے۔

(د) گلیوں کی چیکنگ سب انجینئر اور SDO عزیز بھٹی ٹاؤن نے کی ہے۔

(ہ) ان گلیوں کی حالت تسلی بخش ہے یہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27مارچ 2015)

لاہور: یوسیز 45 اور 46 کو فراہم کئے گئے فنڈز وان کے استعمال کی تفصیلات

*1961: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یوسی 45 اور 46 لاہور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز کن کن مدات کے لئے فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان فنڈز سے مذکورہ یوسیز میں کون کونسے ترقیاتی کام کئے گئے، ان کی علیحٰدہ علیحٰدہ سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ان یوسیز میں کتنے علاقوں میں سیوریج سسٹم فراہم کیا گیا اور کتنے علاقوں میں پانی کے نئے پائپ بچھائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے، علیحٰدہ علیحٰدہ علاقہ وائز اور سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یونین کونسل نمبر 45 لاہور میں سال وائز مندرجہ ذیل فنڈ فراہم کئے گئے ہیں جو کہ تنخواہ عملہ، اعزازیہ، پنشن فنڈ، یوٹیلیٹی بلز و تعمیراتی اخراجات کے لئے مختص ہوتے ہیں:-

نمبر شمار	برائے سال	گورنمنٹ گرانٹ

1	2008-09	2067980
2	2009-10	1306650
3	2010-11	3406410
4	2011-12	3199992
5	2012-13	3466658

جبکہ یونین کونسل نمبر46لاہور میں سال وائز مندرجہ ذیل فنڈ فراہم کئے گئے ہیں:۔

نمبر شمار	برائے سال	گورنمنٹ گرانٹ
1	2008-09	27,75,960
2	2009-10	15,67,980
3	2010-11	28,09,086
4	2011-12	34,87,663
5	2012-13	29,33,326

(ب) یوسی45میں ترقیاتی کاموں پر اخراجات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ یوسی46میں مالی سال09-2009اور10-2009میں تعمیر پی سی سی گلیاں، خرید سلائی مشین کی مد میں کل۔/18,50,000روپے کے اخراجات ہوئے۔جبکہ دیگر ترقیاتی کاموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مالی سال11-2010میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کے لئے ایم ڈی واسا کو مبلغ۔/15,25,000روپے ادا کئے گئے۔

مالی سال12-2011میں تعمیر پی سی سی گلیوں کی مد میں کل۔/12,00,000روپے کے اخراجات کئے گئے۔

مالی سال13-2012میں تعمیر پی سی سی گلیوں کی مد میں کل۔/70,00,000روپے کے اخراجات کئے گئے۔

(ج)سیوریج سسٹم یونین کونسل کے متعلقہ نہ ہےWASAکے متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27مارچ 2015)

سا ہیوال: جانوروں کی منڈیوں میں فیس کا ایک جیسا شیڈول بنانے کی تفصیلات

*1996: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال کی بکرا اور مویشی منڈیوں اور دیگر ڈویژنز کی منڈیوں کی فیس کے شیڈول میں کافی فرق ہے یعنی لاہور کی منڈی میں فی چھوٹے جانور پر۔ /30روپے اور بڑے جانور پر۔ /135روپے فیس ہے اور ملتان کی منڈی میں 1 فیصد قیمت فروخت پر فیس ہے جبکہ ساہیوال میں 5 فیصد قیمت فروخت پر فیس ہے؟

(ب) کیا حکومت عوامی مفاد میں ساہیوال کا شیڈول بھی لاہور کی طرح نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ TMA ساہیوال کا شیڈول بکر / مویشی منڈی 5% بر قیمت فروخت جانور ہے جو کہ باقاعدہ طور پر منظور شدہ ہے ملتان میں یہ شرح 1% ہے جبکہ لاہور میں صرف انٹری فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001 کے قاعدہ نمبر 116 کے تحت لوکل کونسلز سیکنڈ شیڈول میں دیئے گئے ٹیکسز / فیس میں کمی بیشی کرنے کی مجاز ہیں اس کے لئے پنجاب لوکل گورنمنٹس ٹیکسیشن رولز 2001 میں طریقہ کار دیا گیا ہے TMA ساہیوال اپنے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس فیس میں خود کمی کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جنوری 2014)

ضلع ننکانہ صاحب: ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑک کی تعمیر نو کا مسئلہ

*2011: جناب جمیل حسن خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 174 میں واقع بچیکی قبصہ ضلع ننکانہ صاحب کے گرد سابق دور حکومت میں بچیکی بڑا گھر بائی پاس سڑک تعمیر کی گئی جواب ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی بحالی کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ بچیکی بائی پاس روڈ مالی سال 08-2007 کے دوران (شوگر سیس ڈویلپمنٹ) کے تحت تعمیر کی گئی تھی جس کی لمبائی 2.50 کلومیٹر ہے اس کے بعد ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ننکانہ صاحب کے پاس فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ بائی پاس کی مرمت و بحالی نہ ہو سکی۔

(ب) مذکورہ سڑک کی بحالی کے لئے مبلغ 19.923 ملین روپے کا تخمینہ لاگت تیار کیا گیا ہے فنڈز کی فراہمی پر سڑک بحالی و مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2015)

بہاول پور: پی پی 271 میں لگائے گئے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تفصیلات

*2027: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 271 بہاولپور میں کل کتنے واٹر سپلائی کے پلانٹس کام کر رہے ہیں؟

(ب) کتنے بند پڑے ہیں اور کتنے خراب ہیں ان کو کب ٹھیک کروایا جائے گا؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں ابھی تک واٹر فلٹریشن پلانٹ نہیں لگائے گئے، حکومت کب تک ان علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگا دے گی؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 271 میں صرف ایک واٹر فلٹر یشن پلانٹ اسلامی کالونی میں نصب شدہ ہے۔

(ب)ایک ہی واٹر فلٹر یشن پلانٹ ہے جو درست حالت میں کام کر رہا ہے۔

(ج)پی پی 271 کے مندرجہ ذیل علاقوں میں فلٹر یشن پلانٹ نہ لگائے گئے ہیں:

1 شاہدرہ پارک

2 حبیب کالونی

3 اسلام پورہ

4 رحمت کالونی

5 اسلام کالونی

6 ماڈل ٹاؤن

7 ماڈل بازار

تاہم مذکورہ جگہوں کا سروے جاری ہے اور 30 جون 2015 تک فلٹر یشن پلانٹس لگا دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2015)

ضلع لاہور: 2011 کے دوران شادی ہالز کو شادی ایکٹ کی خلاف ورزی پر جرمانہ کرنے کی تفصیلات

*2054: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 2011 میں ضلع لاہور میں کن کن شادی ہالوں کو شادی ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر کتنا کتنا جرمانہ ہوا، ان ہالوں کے ناموں سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع میں موجود شادی ہالز، باراتیوں کو ایک کی بجائے کئی اقسام کی ڈشز فراہم کر رہے ہیں اگر ہاں تو ان کے خلاف حکومت کیا کارروائی عمل میں لا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2011 میں ضلع لاہور میں جن شادی ہالوں کو شادی ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانہ ہوا اس کی ٹاؤن وار تفصیل درج ذیل ہے:

1	شالامار ٹاؤن	تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
2	داتا گنج بخش ٹاؤن	تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
3	گلبرگ ٹاؤن	تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
4	ٹی ایم اے سمن آباد	تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
5	نشتر ٹاؤن	تفصیل تتمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
6	اقبال ٹاؤن	تفصیل تتمہ "ر" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
7	واہگہ ٹاؤن	واہگہ ٹاؤن میں 2011 کے دوران شادی ایکٹ کی کوئی خلاف ورزی نہ کی گئی ہے۔
8	عزیز بھٹی ٹاؤن	تفصیل تتمہ "ش" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
9	راوی ٹاؤن	تفصیل تتمہ "ن" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) متعلقہ ٹاؤن انتظامیہ شادی ہالز کو روزانہ کی بنیاد پر چیک کرتی ہے اور منعقد ہونے والی شادی بیاہ کی تقریبات میں ون ڈش کے قانون اور وقت کی پابندی کے حوالے سے ہونے والی خلاف ورزیوں کے خلاف حسب ضابطہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور ذمہ داران کے خلاف مقامی تھانہ میں ایف آئی آر درج کروائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 مارچ 2015)</u>

<u>لاہور: گلبرگ ٹاؤن میں غیر قانونی پلازوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2074: <u>محترمہ نگہت شیخ</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گلبرگ ٹاؤن لاہور میں کل کتنے غیر قانونی پلازے تعمیر ہیں نیز یہ پلازے کب اور کہاں کہاں تعمیر کیے گئے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)جنوری تااکتوبر 2011 گلبرگ ٹاؤن لاہور میں کل کتنے غیر قانونی پلازوں کو مسمار کیا گیا نیزان کے مالکان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گلبرگ ٹاؤن میں تعمیر ہونے والے غیر قانونی پلازوں کو مسمار کرنے کے لئے باقاعدہ حکومت کی طرف سے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن کا تقریباً 85% علاقہ LDA اور ریلوے کے پاس ہے۔ہائی رائز بلڈنگز کی تعمیر کے سلسلے میں مکمل سروے کے بعد عدالت عظمیٰ کی تشکیل کردہ کمیٹی نے مالکان عملہ LDA اور TMA کی موجودگی میں تفصیلی معائنہ اور تحقیقات کے بعد اپنی رپورٹ برائے عمارات عدالت عظمیٰ کو پیش کردی گئی۔ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ لاہور کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے غیر قانونی پلازوں کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے نیز کیانی کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ڈیوس روڈ پر دو پلازوں) دیوان سنٹر، انٹرپول سنٹر) کو مسمار کیا گیا۔

(ج) حکومت کی طرف سے باقاعدہ طور پر کوئی کمیٹی تشکیل نہ دی گئی ہے۔ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کررہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 مارچ 2015)</u>

<u>ضلع لیہ: شہر کے وسط میں جوہڑ کو ختم کرنے کا مسئلہ</u>

*<u>2086: سردار شہاب الدین خان سیہڑ</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ ضلع لیہ میں شہر کے وسط میں ایک جوہڑ بنا ہوا ہے 8/7 ایکڑ کا یہ جوہڑ لیہ شہر کے شہریوں میں متعدد موذی امراض کے پھیلانے کا سبب بن رہا ہے، کیا حکومت اس کو فوری ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

سردار شہاب الدین خان سیہڑ ایم پی اے کے گھر کے سامنے ریلوے ٹریک کے ساتھ ریلوے کی ملکیتی زمین موجود ہے جو کہ ریلوے کالونی کے ساتھ ملحق ہے ریلوے کالونی کا استعمال شدہ پانی اس خالی جگہ میں جمع ہوتا رہتا ہے جس سے دو چھوٹے جوہڑ بنے ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کا رقبہ چالیس مرلہ ہے۔اس میں محلہ جہان شاہ کی ایک نالی بھی شامل ہے جس کا رخ بدلنے کے لیے ٹی ایم اے نے ایک منصوبہ تعمیر و بحالی RCC سیور پائپ لائن و نالی محلہ جہان شاہ مالیتی۔/833000 روپے منظور کیا ہے ٹینڈر پراسسز مکمل ہونے کے بعد کام کرایا جائیگا تاہم اس جوہڑ میں زیادہ تر پانی ریلوے کالونی ہی کا ہے ریلوے انتظامیہ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کالونی کے گندے پانی کے لئے سکیم تیار کرے چونکہ ٹی ایم اے کی ذمہ داری نہ ہے کہ وہ ریلوے کالونی کے لئے کوئی سکیم بنا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اگست 2014)

شیخوپورہ شہر: واٹر سپلائی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2114: جناب محمد عارف خان سندیلہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) شیخوپورہ شہر میں کتنے ٹیوب ویل برائے واٹر سپلائی کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ٹیوب ویلز کب سے بند اور کتنے چالو حالت میں ہیں؟

(ج) بند ٹیوب ویلز کو چالو کیوں نہیں کیا جا رہا ہے اور ان کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(د) جو ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں ان سے روزانہ کتنے گیلن پانی فراہم کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس شہر کی کتنی آبادی میں سرکاری ٹیوب ویل سے پانی فراہم کیا جاتا ہے اور کتنی آبادی سرکاری پانی کی نعمت سے محروم ہے؟

(و) کیا حکومت شہر میں مزید ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) شیخوپورہ شہر میں ٹی ایم اے کے زیرانتظام کل 45 عدد ٹیوب ویلز برائے واٹر سپلائی نصب ہیں جن کا محل وقوع تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) 7 ٹیوب ویلز عرصہ گزشتہ تین سال سے بند ہیں اور 38 چالو حالت میں ہیں۔

(ج) بند ٹیوب ویلز میں سے چار ٹیوب ویلز کی ری بورنگ کے لیے ٹینڈر ہو چکا ہے جن پر جلد ہی کام شروع کروادیا جائے گا۔ جب کہ بقیہ تین ٹیوب ویل کے ڈسٹری بیوشن سسٹم کو درست کروانے کے لیے مبلغ۔/30,00,000 روپے کی ضرورت ہے۔

(د) جو ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں ان سے روزانہ 15 ملین گیلن پانی عوام الناس کو فراہم کیا جاتا ہے۔

(ہ) 70 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جاتا ہے اور بقیہ 30 فیصد آبادی سرکاری پانی کی فراہمی سے محروم ہے۔

(و) آئندہ سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 15-2014 میں جن علاقوں میں ٹیوب ویل کی سہولت موجود نہ ہے ان میں سے کسی ایک علاقہ میں نئے ٹیوب ویل کے لگائے جانے کی تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2014)

شیخوپورہ شہر: واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2115: جناب محمد عارف خان سندیلہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) شیخوپورہ شہر میں اس وقت کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان میں سے کون کون سے پلانٹ کب سے کس بناء پر بند پڑے ہیں اور ان کو چالو کیوں نہیں کیا جا رہا ہے؟

(ج) ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس شہر میں مزید پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) شیخوپورہ شہر میں اس وقت صرف ایک فلٹریشن پلانٹ کام کررہا ہے اور وہ سٹیڈیم والے ٹیوب ویل پر نصب شدہ ہے۔

(ب) شیخوپورہ شہر میں صرف ایک فلٹریشن ہے اور چالو حالت میں ہے۔

(ج) اس فلٹریشن پلانٹ کی دیکھ بھال کے لئے کوئی علیٰحدہ ملازم نہ ہے۔ بلکہ جو ٹیوب ویل آپریٹر ٹیوب ویل کو چلاتے ہیں وہی اس کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں کیونکہ یہ فلٹریشن پلانٹ ٹیوب ویل پر ہی نصب ہیں۔

(د) حکومت پنجاب نے صاف پانی کے نام سے ایک منصوبہ منظور کیا ہے جس کے تحت پنجاب کے ہر ضلع میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

ضلع پاکپتن: عارف والا کے اڈا مزنگ سے 52 ایس پی سڑک کی تعمیر نو کا معاملہ

*2127: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عارف والا ضلع پاکپتن کے اڈہ مزنگ سے چک SP-52 سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ عارف والا ضلع پاکپتن کی سڑک از اڈہ رنگ شاہ سے چک نمبر SP/52 ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) ضلعی حکومت سڑک کی تعمیر ومرمت کا ارادہ رکھتی ہے لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ ابھی ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2014)

گوجرانوالہ: پی پی 93 میں لگائے گئے فلٹریشن پلانٹس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2142: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں کتنے ٹھیک اور کتنے خراب ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان فلٹریشن پلانٹس کی تعداد میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وضاحت فرمائی جائیں؟

(ج) نصب شدہ فلٹریشن پلانٹس پر کتنے ملازم فی فلٹریشن پلانٹ ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں اور ان کی ڈیوٹی کے اوقات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 93 گوجرانوالہ میں صرف ایک واٹر فلٹریشن پلانٹ ہے جو جنت بی بی پارک میں نصب ہے اور چالو حالت میں ہے۔

(ب) حکومت ان پلانٹس میں اضافے کا ارادہ رکھتی ہے جونہی فنڈز دستیاب ہونگے مزید واٹر فلٹریشن پلانٹس لگا دیئے جائیں گے۔

(ج) نصب شدہ پلانٹ پر کوئی ملازم نہیں رکھا گیا ہے اس کو بیلدار باغات اور چوکیدار جو ڈیوٹی پر ہوتا ہے چلاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 نومبر 2014)

فیصل آباد: رسالہ روڈ کی لمبائی و تعمیر کی تفصیلات

*2164: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) رسالہ روڈ فیصل آباد کہاں سے شروع اور کس جگہ ختم ہوتا ہے اس کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) اس روڈ پر کون کون سی روڈ لنک کرتی ہیں؟

(ج) اس روڈ پر کب کام شروع کیا گیا تھا اس کا تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(د) اس پر کتنے فیصد کام اب تک ہوا ہے اور کتنا کام بقایا ہے؟

(ہ) ٹھیکیدار کو کتنی رقم کی ادائیگی ہوئی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے؟

(و) یہ کام کس کس ملازم کی زیر نگرانی ہو رہا ہے اور یہ کام کب تک مکمل ہو گا؟

(ح) کیا اس کام میں کوئی ناقص مٹیریل کے استعمال کی شکایت موصول ہوئی ہے تو اس پر کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد رسالہ روڈ ناولٹی پل سے شروع ہوتی ہے اور فیصل آباد بائی پاس پر ختم ہوتی ہے اس کی لمبائی 11 کلومیٹر ہے اور موجودہ سڑک کی چوڑائی 12 فٹ ہے۔

(ب) اس روڈ پر درج ذیل سڑکیں لنک کرتی ہیں۔

(1) سمن آباد روڈ، (2) ایڈن کالونی روڈ، (3) چک نمبر RB/231 ٹکے والا روڈ، (4) رسالے والا اسٹیشن روڈ، (5) چنچل والا روڈ۔

(ج) سڑک پر کام کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سڑک گروپ	چوڑائی	لمبائی	تخمینہ لاگت (ملین	تاریخ آغاز	تاریخ تکمیل	محکمہ

				روپے)			/ایجنسی
1	ناولٹی پل سے سمن آباد قبرستان	24ڈبل روڈ	2کلو میٹر	82.98	17.5.10	31.3.11	NLC
2	سمن آباد قبرستان تاایڈن کالونی	24سنگل روڈ	1.25 کلو میٹر	یہ سڑک ایڈن کمپنی پرائیویٹ نے اپنے خرچ سے بنوائی ہے۔			
3	ایڈن کالونی تا جامعہ مسجد حمزہ رضویہ	12روڈ	3.77کلو میٹر	81.392	24.2.14	23.12.14	DO(Road)
4	جامعہ مسجد حمزہ رضویہ تاآخری ریلوے کراسنگ	24سنگل روڈ	2کلو میٹر	50.00	14.6.12	13.5.13	NLC
5	آخری ریلوے کراسنگ تابائی پاس چوک	24سنگل روڈ	2کلو میٹر	50.00	21.12.11	15.10.12	NLC

(د)اس سڑک پر66 فیصد کام ہوا ہے اور 34 فیصد کام بقایا ہے۔

(ہ)اس سڑک کا جو کام الاٹ ہوا تھا وہ مکمل ہو گیا ہے اور ٹھیکیدار کو مکمل ادائیگی کر دی ہے۔

(و) یہ کام NLC کی زیر نگرانی مکمل ہو گیا ہے اس سڑک کا 3.77 کلو میٹر حصہ ابھی بقایا ہے جس کا ٹینڈر مورخہ 2014۔2۔3 کو ہوا ہے۔

(ز)اس سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل کے استعمال کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جولائی 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

28 مارچ 2015ء — سیکرٹری

بروزپیر30مارچ2015ء محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب ظہیرالدین خان علیزئی	307۔308۔309۔313۔433۔1577
2	محترمہ راحیلہ انور	1215
3	میاں محمودالرشید	1309
4	محترمہ عائشہ جاوید	350۔536
5	محترمہ راحیلہ خادم حسین	634۔1174
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	1135
7	میاں طاہر	1276۔2164
8	جناب جاوید اختر	1343۔1468
9	محترمہ لبنیٰ ریحان	1547۔1550
10	ڈاکٹر نوشین حامد	1604۔1626
11	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	1726۔1727
12	محترمہ حنا پرویز بٹ	1890۔1894
13	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	1911۔2027
14	جناب محمد عارف عباسی	1914
15	جناب احسن ریاض فتیانہ	1916
16	مہر خالد محمود سرگانہ	1959۔1960
17	سردار وقاص حسن مؤکل	1961
18	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	1996
19	جناب جمیل حسن خان	2011
20	محترمہ نگہت شیخ	2054۔2074

2086	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	21
2115-2114	جناب محمد عارف خان سندیلہ	22
2127	جناب احمد شاہ کھگہ	23
2142	چودھری اشرف علی انصاری	24